بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيۡكَ يَاوَلِيَّ الۡعَصۡرِ (عج) اَدۡرِكۡنَا وَلَا تُهۡلِكۡنَا

آج دین کامل ہوا

۱۸؍ذی الحج ۱۰ھ وہ عظیم دن تھا جب خداوند عالم نے میدان غدیر میں اپنے حبیب حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سورۂ مبارکہ مائدہ کی ۶۷ویں آیت نازل فرمائی اور یہ حکم دیا کہ يَاأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ''اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ اس حکم کو پہنچا دیں جو آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر آپ نے یہ نہ کیا تو گویا اس کے (کسی) پیغام کو نہیں پہنچایا اور خدا آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا کہ اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔'' ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ یہ آیہ کریمہ پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر غدیر خم کے دن نازل ہوئی اور یہ علی بن ابی طالب (علیہما السلام) کے بارے میں نازل ہوئی۔ [تاریخ مدینۃ دمشق، ابن عساکر، ج ۴۲ ص ۲۳۷]

اسی آیت کے نازل ہونے کے بعد آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میدان غدیر میں اپنے اصحاب اور حاجیوں کے مجمع میں مولائے کائنات، اسد اللہ الغالب، غالب علی کل غالب، حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب (علیہما السلام) کو اپنے ہاتھوں پر بلند کیا اور امام علی (علیہ السلام) کی امامت و ولایت کا اعلان کیا۔ جناب ابو ہریرہ سے منقول ہے: ''وہ غدیر کا دن تھا جب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت امام علی بن ابی طالب (علیہما السلام) کا ہاتھ تھاما اور لوگوں سے ارشاد فرمایا اَلَسْتُ مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ؟ 'کیا میں مومنین کا مولا نہیں ہوں؟' پس ان سب نے جواب میں کہا 'بیشک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)'۔ پھر آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت علی بن ابی طالب (علیہما السلام) کا ہاتھ تھاما اور یہ اعلان کیا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ؟ 'جس کا میں مولا ہوں پس علی (علیہ السلام) اس کے مولا ہیں۔ اس کے بعد اللہ تبارک وتعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ [سورۂ مائدہ (۵): آیت ۳] یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کیا ہے۔' [تاریخ مدینۃ دمشق، ابن عساکر، ج ۴۲، ص ۲۳۴]۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ غدیر کا دن تھا جب ولایت و امامت حضرت امام علی (علیہ السلام) کے اعلان کے ساتھ دین اسلام مکمل ہوا۔ لہٰذا، ہم تمام مسلمانوں کو آج کے اس عظیم دن کی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور خداوند عالم کی بارگاہ میں یہ دعا کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت امام علی (علیہ السلام) کی ولایت و امامت پر ثابت قدم رکھنا تاکہ اس دین کامل پر ایمان کامل کے ساتھ زندگی گذار سکیں اور قیامت میں اسی مکمل دین پر ہمیں مبعوث کیا جائے۔ آمین یا رب العالمین!